008- KALMA go MUSHRIK References

Topic:˘ ˘
008-Mas'alah Kia **Umma e Muhammadi** Ka Musalman **Shirk ker Sakta Hay...**

Youtube Link:˘ ˘
https://youtu.be/Qu5ETeKwnNg

اس لیکچر میں دئے گئے حوالہ جات:
References:˘ ˘

کیا کلمہ گو مسلمان شرک کر سکتا ہے؟؟؟

جس نے صحیح کلمہ پڑھا ہو گا، وہ شرک نہیں کر سکتا! لیکن جسے کلمے کا مطلب ہی نہیں پتا، وہ شرک کر سکتا ہے! کیونکہ نبی ﷺ کے مبارک دور کے اندر، کاتب وحی مرتد ہو گیا تھا.. اس کو دفناتے تھے! لیکن ذمین باہر پھینک دیتی تھی.. حالانکہ وہ، صحابی تھا، کاتب وحی تھا...

Sahih Bukhari Hadees # 3617
ایک شخص پہلے عیسائی تھا۔ پھر وہ اسلام میں داخل ہو گیا تھا۔ اس نے سورۃ البقرہ اور آل عمران پڑھ لی تھی اور وہ نبی کریم ﷺ کا منشی بن گیا لیکن پھر وہ شخص **مرتد ہو کر عیسائی** ہو گیا اور کہنے لگا کہ: **محمد(ﷺ) کے لیے جو کچھ میں نے لکھ دیا ہے اس کے سوا انہیں اور کچھ بھی معلوم نہیں!** پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی موت واقع ہو گئی اور اس کے آدمیوں نے اسے دفن کر دیا۔ جب صبح ہوئی تو انہوں نے دیکھا کہ اس کی **لاش قبر سے نکل کر زمین کے اوپر پڑی ہے۔** عیسائی لوگوں نے کہا کہ: یہ محمد(ﷺ) اور اس کے ساتھیوں کا کام ہے۔ چونکہ ان کا دین اس نے چھوڑ دیا

تھا اس لیے انھوں نے اس کی قبر کھودی ہے اور لاش کو باہر نکال کر پھینک دیا ہے۔ چنانچہ **دوسری قبر** انھوں نے کھودی جو بہت زیادہ گہری تھی۔ لیکن جب صبح ہوئی تو **پھر لاش باہر تھی**۔ اس مرتبہ بھی انھوں نے یہی کہا کہ: یہ محمد(ﷺ) اور ان کے ساتھیوں کا کام ہے چونکہ ان کا دین اس نے چھوڑ دیا تھا اس لیے اس کی قبر کھود کر انھوں نے لاش باہر پھینک دی ہے۔ پھر انھوں نے قبر کھودی اور جتنی گہری ان کے بس میں تھی کر کے اسے اس کے اندر ڈال دیا لیکن صبح ہوئی تو **پھر لاش باہر تھی**۔ اب انہیں یقین آیا کہ یہ کسی انسان کا کام نہیں ہے (بلکہ یہ میت اللہ تعالیٰ کے عذاب میں گرفتار ہے) چنانچہ انھوں نے اسے یونہی (زمین پر) ڈال دیا۔
Sahih Hadees

یہ بہت بڑی مثال ہے کہ، نبیﷺ کے دنیا میں موجودگی میں ہی وہ شخص عیسائی ہو گیا، مشرک ہو گیا۔۔ اس نے حضرت عیسی علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا ماننا شروع کر دیا۔۔ (نعوذباللہ من ذالک)!

Surat No 6 : Ayat No 82

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم (شرک کے) کے ساتھ نہیں ملایا انہی لوگوں کے لئے امن (یعنی اُخروی بے خوفی) ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں.

اس آیت کا شان نزول بخاری و مسلم میں ہے،

Sahih Bukhari Hadees # 32
Sahih Muslim Hadees # 327

جب سورۃ الانعام کی یہ آیت(82) اتری: 'جولوگ ایمان لائے اور انھوں نے اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کی آمیزش نہیں کی' تو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ پر یہ آیت گراں گزری اور انھوں نے گزارش کی : ہم میں سے کون ہے جو اپنے نفس پر ظلم نہ کرتا ہو ؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : **"اس آیت کا مطلب وہ نہیں جو تم سمجھتے ہو ۔ ظلم وہ ہے جس طرح لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا تھا : " اے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا ، شرک یقیناً بہت بڑا ظلم**

ہے" [لقمان : آیت 13] Sahih Hadees

لہذا آپ ﷺ کی وضاحت سے یہ بات واضح ہو گئی کہ، جو ایمان لانے کے بعد شرک نہیں کرے گا، اس کے لئے آخرت میں اجر ہے، اور وہی ہدایت یافتہ ہے--

Sahih Muslim Hadees # 2199

---رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "جو بھی مسلمان فوت ہو جا تا ہے اور اس کے جنازے پر (ایسے) چالیس آدمی (نماز ادا کرنے کے لیے) کھڑے ہو جا تے ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتے، تو اللہ تعا لیٰ اس کے بارے میں ان کی سفارش کو قبول فر ما لیتا ہے - --- Sahih Hadees

اگر شرک ختم ہو چکا ہے، تو نبی ﷺ کو یہ بات کرنے کی ضرورت ہی نہیں تھی؟؟؟ کہ چالیس بندے جو شرک نا کرتے ہوں، وہ جنازہ پڑھیں!!! اور ظاہر ہے کہ جنازے کے لئے مسلمان ہی آتے ہیں!
لہذا جنازہ پڑھنے والا کلمہ گو مسلمان بھی شرک میں مبتلا ہو سکتا ہے! (نعوذباللہ من ذالک!)

Sahih Bukhari Hadees # 7320
Sahih Muslim Hadees # 6781

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : " تم ضرور ان لوگوں کے طریقوں پر بالشت بر بالشت اور ہاتھ بر ہاتھ چلتے جاؤ گے جو تم سے پہلے تھے (بعینہ ان کے طریقے اختیار کرو گے ، ان سے ذرہ برابر آگے پیچھے نہ ہو گے) حتی کہ اگر وہ سانڈے کے بل میں گھسے تو تم بھی ان کے پیچھے گھسو گے۔" ہم نے عرض کی : اللہ کے رسول! کیا یہود اور نصاریٰ (کے پیچھے چلیں گے؟) آپ ﷺ نے فرمایا : "(وہ نہیں) تو (پھر اور) کن کے؟ " Sahih Hadees

یعنی جو خرابیاں ان لوگوں میں پیدا ہوئی تھیں! تم میں بھی وہ خرابیاں پیدا ہوں گی!

بعض لوگ (اپنے شرک کو قائم و دائم رکھنے کے لئے) اس حدیث سے مراد لیتے ہیں کہ: یہود و نصاریٰ کی طرح فیشن کریں گے، وغیرہ..
جبکہ کتب ستہ میں اس حدیث کا شان نزول بھی ہے کہ یہ بات نبی ﷺ نے کب کہی تھی۔

Jam e Tirmazi Hadees # 2180

جب رسول اللہ ﷺ حنین کے لیے نکلے تو آپ کا گزر، **مشرکین کے ایک درخت** کے پاس سے ہوا جسے **ذات انواط** کہا جاتا تھا، اس درخت پر مشرکین اپنے ہتھیار لٹکاتے تھے،
(نوٹ: ذات انواط نامی درخت جھاو کی قسم سے تھا، مشرکین بطور حاجت اس پر اپنا ہتھیار لٹکاتے اور اس کے ارد گرد طواف کرتے تھے۔)
صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہمارے لیے بھی ایک ذات انواط مقرر فرما دیجئیے جیسا کہ مشرکین کا ایک ذات انواط ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "**سبحان اللہ!** یہ تو وہی بات ہے جو موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہی تھی کہ ہمارے لیے بھی معبود بنا دیجئیے جیسا ان مشرکوں کے لیے ہے،[سورة الأعراف آية 138]، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری(محمد ﷺ کی) جان ہے! تم گزشتہ امتوں کی پوری پوری پیروی کرو گے" Sahih Hadees

آپ ﷺ نے ایک درخت کو بت کے ساتھ تشبیہ دی! آج کل درباروں پر! درختوں پے کپڑے بندھے ہوتے ہیں!!! یہ بالکل یہود و نصاریٰ کی پیروی ہی ہے!!! ملاحظہ ہوں:

Sahih Bukhari Hadees # 1341
Sahih Muslim Hadees # 1181

جب نبی کریم ﷺ بیمار پڑے تو آپ ﷺ کی بعض بیویوں (اُمِ سلمہ ؓ اور اُمِ حبیبہ ؓ) نے ایک گرجے کا ذکر کیا جسے انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا جس کا نام ماریہ تھا۔ ام سلمہ اور ام حبیبہ ؓ دونوں حبش کے ملک میں گئی تھیں۔ انہوں نے اس کی خوبصورتی اور اس میں رکھی ہوئی تصاویر کا بھی ذکر کیا۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے سر مبارک اٹھا کر فرمایا کہ: "**یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان میں کوئی صالح شخص مر جاتا تو اس کی قبر پر مسجد تعمیر کر دیتے۔**

پھر اس کی مورت اس میں رکھتے۔ اللّٰہ کے نزدیک یہ لوگ ساری مخلوق میں برے ہیں۔" Sahih Hadees

Sahih Muslim Hadees # 1188

نبی ﷺ نے اپنی وفات سے پہلے پانچ دن پہلے فرمایا : "میں اللّٰہ تعالیٰ کے حضور اس چیز سے براءت کا اظہار کرتا ہوں کہ تم میں سے کوئی میرا خلیل ہو کیونکہ اللّٰہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل بنا لیا ہے ، جس طرح اس نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا تھا ، اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابو بکر کو خلیل بناتا ، **خبردار! تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء اور نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنا لیا کرتے تھے ، خبردار! تم قبروں کو سجدہ گاہیں نہ بنانا! میں تم کو اس سے روکتا ہوں!**"۔ Sahih Hadees

Sahih Bukhari Hadees # 1390

Sahih Muslim Hadees # 1183

نبی کریم ﷺ نے اپنے اس مرض کے موقع پر فرمایا تھا : جس سے آپ ﷺ جانبر نہ ہو سکے تھے کہ اللّٰہ تعالیٰ کی یہود و نصاریٰ پر لعنت ہو۔ انہوں نے اپنے **انبیاء کی قبروں کو مساجد** بنا لیا۔

(نوٹ: سیدہ عائشہ ؓ کے الفاظ پر غور کریں---!)

سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: اگر یہ ڈر نہ ہوتا تو آپ ﷺ کی قبر بھی کھلی رہنے دی جاتی۔ لیکن ڈر اس کا ہے کہ کہیں اسے بھی لوگ سجدہ گاہ نہ بنا لیں۔!!!۔ Sahih Hadees

حضرت عائشہ ؓ کو تو شرک کا ڈر تھا! لیکن آج کے مولویوں کو شرک کا ڈر نہیں رہا---! (والاعیاذباللّٰہ تعالیٰ--!!)

مسند احمد میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میری قبر کو بت نا بننے دینا--

[مسند احمد (مترجم)، جلد 4، صفحہ 64، حدیث 7352]

مُسندامام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ مترجم ٦٤ مُسند ابی ھُریرۃ رضی اللہ عنہ

(٧٣٥٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِي وَثَنًا لَعَنَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [اخرجه الحميدى (١٠٢٥). قال شعيب: اسناده قوى]

(٧٣٥٢) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری قبر کو بت نہ بنائیے گا (جس کی لوگ پوجا شروع کر دیں) ان لوگوں پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیتے ہیں۔

یہ تمام احادیث واضح کرتی ہیں کہ **آپ ﷺ** کو بھی **شرک کا خدشہ** تھا، **صحابہ اکرام** رضی اللہ عنہم کو بھی **شرک کا خدشہ** تھا..

Sahih Bukhari Hadees # 3445

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: **"مجھے میرے مرتبے سے زیادہ نہ بڑھاؤ** جیسے عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو نصاریٰ نے ان کے رتبے سے زیادہ بڑھا دیا ہے۔ **میں تو صرف اللہ کا بندہ ہوں،** اس لیے یہی کہا کرو (میرے متعلق) کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔“

Sahih Hadees

اب پتا لگتا ہے کہ نبی ﷺ نے یہ ارشادات کیوں کہے....! آج مسجدوں میں **"نور من نوراللہ (اللہ کے نور میں سے نور)"** کی آوازیں سنائی دیتی ہیں.. جبکہ

Surat No 112 : Ayat No 3

لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ: "نہ اس سے **کوئی پیدا** ہوا ہے اور نہ ہی وہ **پیدا کیا** گیا ہے۔"

》》》》》》》》》》》》》 《《《《《《《《《《《《

اب جو حدیث پیش کر کے کہا جاتا ہے کہ، امت میں شرک ختم ہو گیا ہے؟؟؟؟؟؟

Sahih Bukhari Hadees # 1344, 4085
Musnad Ahmad Hadees # 10070

نبی کریم ﷺ ایک دن باہر تشریف لائے اور (8 برسوں کے بعد) احد کے شہیدوں پر اس طرح نماز پڑھی جیسے میت پر پڑھی جاتی ہے۔ پھر منبر پر تشریف لائے اور فرمایا۔ دیکھو میں تم سے پہلے جا کر تمہارے لیے میر ساماں بنوں گا اور میں تم پر گواہ رہوں گا۔ اور قسم اللّٰہ کی میں اس وقت اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دی گئی ہیں یا (یہ فرمایا کہ) مجھے زمین کی کنجیاں دی گئی ہیں اور **قسم اللّٰہ کی مجھے اس کا ڈر نہیں کہ میرے بعد تم شرک کرو گے بلکہ اس کا ڈر ہے کہ تم لوگ دنیا حاصل کرنے میں رغبت کرو گے** (نتیجہ یہ کہ آخرت سے غافل ہو جاؤ گے) ۔ Sahih Hadees

نوٹ: حالانکہ اس حدیث کے **"بعد"** وہ تمام احادیث آئی ہیں جو اوپر بیان ہوئی ہیں... **(بستر مرض والی...)** جبکہ اس حدیث میں **"تم شرک نہیں کرو گے"** سے مراد وہ **گروہ** ہے! جو اس وقت **صحابہ** کا تھا، اور قیامت تک **وہ گروہ ہو گا** جو صحابہ کے طرز عمل پر ہو گا.. (**مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي** کے تحت) کیونکہ

Jam e Tirmazi Hadees # 2641

رسول اللّٰہ ﷺ نے فرمایا: ”**میری امت** کے ساتھ **ہوبہو وہی صورت حال** پیش آئے گی جو **بنی اسرائیل** کے ساتھ پیش آ چکی ہے، (یعنی مماثلت میں دونوں برابر ہوں گے) یہاں تک کہ ان میں سے کسی نے اگر اپنی ماں کے ساتھ اعلانیہ زنا کیا ہو گا تو میری امت میں بھی ایسا شخص ہو گا جو اس فعل شنیع کا مرتکب ہو گا، **بنی اسرائیل** **بہتر(72) فرقوں** میں بٹ گئے اور **میری امت** **تہتر(73) فرقوں** میں بٹ جائے گی، اور **ایک فرقہ** کو چھوڑ کر **باقی سبھی جہنم میں جائیں گے،**“ صحابہ نے عرض کیا: اللّٰہ کے رسول! یہ کون سی جماعت ہو گی؟؟؟؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”**یہ وہ لوگ ہوں گے جو میرے** اور

میرے صحابہ کے نقش قدم پر ہوں گے“ Sahih Hadees

Sahih Bukhari Hadees # 3641, 7311, 7459, 7460
Sahih Muslim Hadees # 395, 4950, 4954, 4955, 4957
Abu Dawood Hadees # 2484, 4252
Ibn e Maja Hadees # 6, 7, 9, 10, 3952
Silsila tus sahiha H # 2632, 2688, 3351, 3616 **to** 3624
Musnad Ahmad Hadees # 4836, 12501
Mishkaat Hadees # 3819, 5406, 5507, 6292

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: میری امت میں **ہمیشہ ایک گروہ** ایسا موجود رہے گا جو اللہ تعالیٰ کی **شریعت(حق)** پر قائم رہے گا، انہیں ذلیل کرنے کی کوشش کرنے والے اور اسی طرح ان کی مخالفت کرنے والے انہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے، یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی اور وہ اسی حالت پر ہیں گے--- Sahih Hadees

لہزا یہ ایک گروہ کی بشارت ہے کہ ایک گروہ شرک نہیں کرے گا! کیونکہ بنی اسرائیل کے سارے کے سارے گروہ شرک میں مبتلہ ہو گئے تھے! لیکن نبیﷺ کی امت کا ایک گروہ شرک میں مبتلہ نہیں ہو گا..

قیامت اس وقت تک نہیں آ سکتی جب تک امت کے لوگ شرک میں مبتلا نا ہو جائیں!!

Abu Dawood Hadees # 4252
Jam e Tirmazi Hadees # 2219
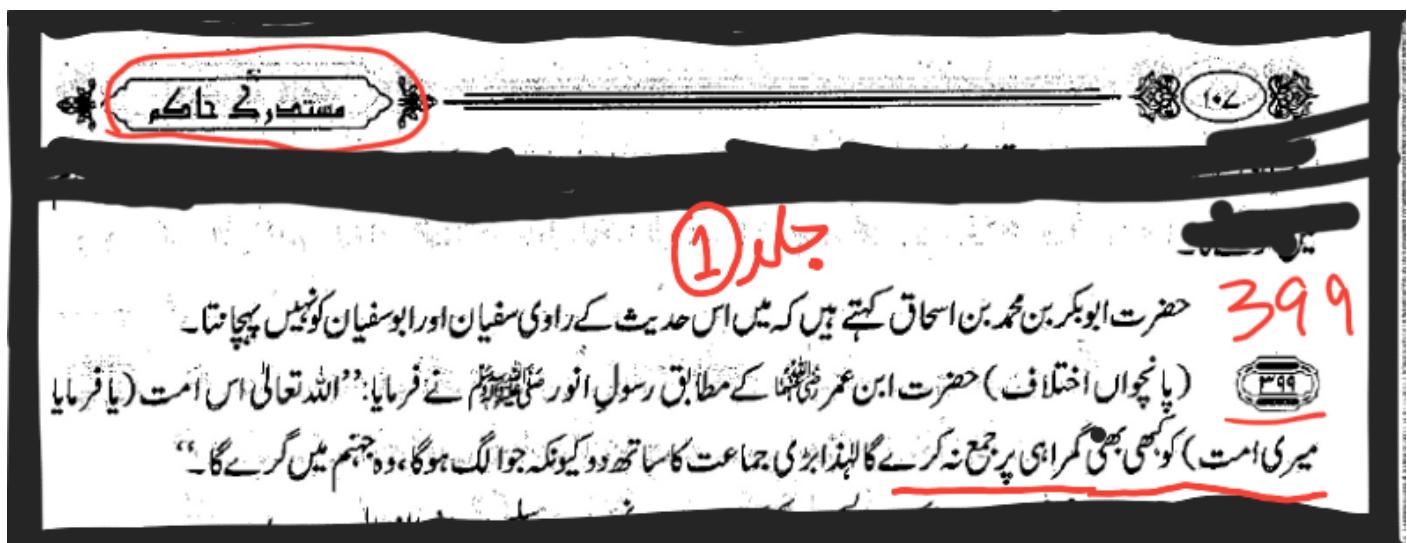
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی یہاں تک کہ **میری امت کے کچھ قبیلے مشرکین سے مل جائیں**، اور **بتوں کی پرستش** کریں، اور میری امت میں عنقریب تیس جھوٹے (دعویدار) نکلیں گے، ان میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے، حالانکہ میں خاتم النبین ہوں میرے بعد کوئی (دوسرا)

نبی نہیں ہو گا“ Sahih Hadees

سوچنے کی بات؟؟؟
مسلمانوں کے 72 فرقے جہنم میں کیوں جا رہے ہوں گے؟؟؟ کیا ان میں سے کوئی بھی شرک نہیں کر رہا؟؟؟
قادیانی فرقہ کہاں سے نکلا؟؟؟ مسلمانوں میں سے ہی تو نکلا ہے!
لہذا نبیﷺ کی حدیث **"میرے بعد شرک نہیں کرو گے"** کو **"out of context (سیاحت سے باہر)"** پیش کیا جاتا ہے... جبکہ اس کا مفہوم یہ ہے کہ "میری **پوری کی پوری امت** کبھی **گمراہ** نہیں ہو گی ، **پوری کی پوری امت** **شرک** نہیں کرے گی (جیسا کہ بنی اسرائیل کی پوری کی پوری امت گمراہ ہو گئی تھی) بلکہ **ایک گروہ** ہمیشہ حق پے رہے گا.. کیونکہ
نبیﷺ کا فرمان ہے کہ: **میری امت(مجموعی طورپر) گمراہی پر جمع نہیں ہو گی۔**
[المستدرک للحاکم (مترجم)، جلد 1، حدیث 399]

مستدرک حاکم

جلد 1

399 حضرت ابوبکر بن محمد بن اسحاق کہتے ہیں کہ میں اس حدیث کے راوی سفیان اور ابوسفیان کو نہیں پہچانتا۔

٣٩٩ (پانچواں اختلاف) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے مطابق رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اس امت (یا فرمایا میری امت) کو کبھی بھی گمراہی پر جمع نہ کرے گا لہٰذا بڑی جماعت کا ساتھ دو کیونکہ جو الگ ہوگا، وہ جہنم میں گرے گا۔“

Abu Dawood Hadees # 4597
رسول اللہﷺ نے فرمایا: ..... عنقریب میری امت میں ایسے لوگ نکلیں گے جن میں **بدعتیں (گمراہیاں)** اسی طرح سمائی ہوں گی، **جس طرح کتے کا اثر** اس شخص پر چھا جاتا ہے جسے اس نے کاٹ لیا ہو.. Sahih Hadees

ان بدعتیوں کا انجام **بخاری و مسلم** میں ہے۔۔

Sahih Bukhari Hadees # 6593, 6587, 6585
Sahih Muslim Hadees # 5973, 5977, 5978
نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "میں حوض پر موجود رہوں گا اور پھر کچھ لوگوں کو سامنے لایا جایے گا، جنہیں میں **پہچانتا ہوں گا**، پھر ان لوگوں کو **مجھ سے الگ** کر دیا جائے گا۔ میں عرض کروں گا کہ: **اے میرے رب! یہ تو میرے ہی آدمی ہیں اور میری امت کے لوگ ہیں**۔ مجھ سے کہا جائے گا کہ تمہیں معلوم بھی ہے انہوں نے تمہارے بعد کیا کام کئے تھے؟ واللّٰہ یہ مسلسل الٹے پاؤں لوٹتے رہے۔ (دین اسلام سے پھر گئے)... میں سمجھتا ہوں کہ ان گروہوں میں سے ایک آدمی بھی نہیں بچے گا۔ (فرشتے) **ان سب کو دوزخ** میں لے جائیں گے۔ Sahih Hadees

قادیانی بھی اپنے آپ کو مسلمان ہی سمجھتے ہیں اور ان کے بھی وضو کی وجہ سے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔۔!!! لیکن یہ تو حوض کوثر پے پتا لگے گا کہ کون صحیح مسلمان ہے کون نہیں!!!

Sahih Bukhari Hadees # 136
Sahih Muslim Hadees # 580
Mishkat Hadees # 290
رسول اللّٰہ ﷺ نے فرمایا :" بے شک میری امت کے لوگوں کو قیامت کے دن بلایا جائے گا ، تو **وضو کے نشانات** کی وجہ سے ان کے ہاتھ پاؤں اور پیشانی **چمکتی ہو گی** ، پس تم میں سے جو شخص اپنی چمک کو بڑھانا چاہے تو وہ بڑھا لے "۔ Sahih Hadees
》》》》》》》》》》》》《《《《《《《《《《

طالب دعا: **"فہد عثمان میر"**
فیس بک لنک:

www.facebook.com/chill.fish.1